REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۲ | ۱۵ فتح ۱۳۲۷ ھش | ۱۴ صفر ۱۳۶۸ھ | ۱۵ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۴ ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت سردرد اور کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے - احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی بدستور علیل ہیں - احباب درد دل سے دعا فرماویں -

مجلس دستور ساز کیطرف سے بابائے ملت کو خراج عقیدت

کراچی ۱۴ دسمبر آج صبح ساڑھے چھ ماہ کے وقفہ کے بعد پاکستان کی مجلس دستور ساز کا اجلاس شروع ہوا - جس میں قائداعظم مرحوم کی وفات حسرت آیات پر دلی عقیدت اور قلبی رنج وتاسف کا اظہار کیا گیا - بالاتفاق رائے ایک قرارداد منظور کی گئی - جس میں کہا گیا کہ مجلس دستور ساز قائداعظم کی وفات سے قوم کو جو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے - اس پر وہ قوم سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے - اور یقین دلاتی ہے کہ مجلس دستور ساز کو قوم پر پورا اعتماد اور بھروسہ ہے اور وہ اپیل کرتی ہے کہ اس صدمہ عظیمہ کو صبر وتحمل سے برداشت کیا جائے - اور اس کی وجہ سے پہلے کی نسبت اپنے اندر ملک اور قوم کی خدمت کا زیادہ احساس پیدا کیا جائے اور قائداعظم مرحوم کے اقوال کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پہلے سے زیادہ سرگرمی دکھائی جائے - قائداعظم مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کا یہی ایک بہترین طریق ہے کہ ان کے مقدس مشن کو جاری رکھا جائے - تا ان کی دلی خواہشات اور قلبی آرزوئیں پوری ہوں -

ایوان کے لیڈر مسٹر لیاقت علیخاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قائداعظم ایسے بے لوث اور مخلص لیڈر کی مثال پیش کرنے سے دنیا قاصر ہے آپ پاکستان کو بلند مقام پر پہنچانا چاہتے تھے - اور اسے دنیا کی مضبوط ترین حکومتوں کے ہم پلہ بنانا چاہتے تھے - آپ نے کہا - قائداعظم اقلیتوں کے حقوق کا خاص خیال رکھتے تھے - انہوں نے اقلیتوں سے جو وعدے کئے تھے ہماری حکومت ان کو فراموش نہیں کرے گی - بلکہ ان کو پورا کرنا اپنا مقدس مشن سمجھیگی -

حزب مخالف کے لیڈر مسٹر چٹو پادھیہ نے کہا کہ ہم اپنے آپ کو غیر ملکی اقلیت نہیں سمجھتے بلکہ پاکستان کو ہی اپنا وطن سمجھتے ہیں - قائداعظم کا کارنامہ صرف یہی نہیں ہے کہ انہوں نے پاکستان کو قائم کیا ہے - بلکہ ان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک مضبوط اور منظم جماعت قائم کی - جو ان کے نقش قدم پر چل رہی ہے -

قرارداد میں محترمہ فاطمہ جناح اور دوسرے لواحقین سے قلبی ہمدردی کا اظہار کیا گیا - مجلس دستور ساز کا آئندہ اجلاس ۲۳ دسمبر کو ہوگا - کل اس کا اجلاس مجلس قانون ساز کی حیثیت سے ہوگا -

کمیونسٹ آخری سرکاری چھاؤنی پر پہنچ گئے

سنگھائی ۱۴ دسمبر کمیونسٹ فوجیں ٹینٹسین سے جہاں تیل کے بہت سے چشمے ہیں صرف چند میل دور رہ گئی ہیں - یہ شہر شمالی چین میں سرکاری فوجوں کی آخری چھاؤنی ہے - کمیونسٹ فوجوں نے شہر کے اردگرد محاصرہ کر لیا ہے اور اس میں داخل ہونے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی ہے -

کشمیری پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ

کراچی ۱۴ دسمبر پاکستان میں مقیم امریکی سفیر نے ضلع جہلم میں ایک پناہ گزینوں کے کیمپ کا معائنہ کیا - جس میں ۲۸ ہزار کشمیری پناہ گزین مقیم ہیں -

شہنشاہ برطانیہ کی سالگرہ

لندن ۱۴ دسمبر آج برطانیہ کے شہنشاہ جارج ششم کی ۵۳ ویں سالگرہ ہے - وہ خود بیمار ہیں - ایک ڈاکٹری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ وہ رو بصحت ہیں -

کاسٹاریکا میں حالات پر قابو پالیا گیا

واشنگٹن ۱۴ دسمبر کاسٹاریکا کی جمہوری حکومت نے اعلان کیا ہے کہ کاراگوا کی جن فوجوں نے حملہ کیا ہے ان کو شمالی علاقہ میں روک دیا گیا ہے اور حالات پر قابو پا لیا گیا ہے -

سلطان ابن سعود کا انتباہ

قاہرہ ۱۴ دسمبر - سلطان ابن سعود نے شرق اردن کے بادشاہ عبداللہ کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں اس تجویز کی مخالفت کی گئی ہے جو جاریکا میں منعقد ہونے والے اجلاس میں شرق اردن کی پارلیمنٹ نے فلسطین کے الحاق کے متعلق پاس کی تھی -

بین المملکتی کانفرنس کے نتائج کا اعلان

نئی دہلی ۱۴ دسمبر آج بین المملکتی کانفرنس میں مختلف سب کمیٹیوں کی تجاویز پر بحث وتمحیص ختم ہوگئی - امید ہے کہ کل اس کے نتائج کے متعلق کوئی سرکاری اعلان کر دیا جائے گا -

جنرل چیانگ کائی شیک مستعفی ہوگئے

شنگھائی ۱۴ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک نے صدارت کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے - اس کے ساتھ ہی اس قسم کی خبریں بھی سننے میں آرہی ہیں - کہ کمیونسٹوں اور سرکاری فوجوں کے ... درمیان صلح کی گفتگو کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں -

ہندوستانی طیاروں کی شدید بمباری

تراڑکھل ۱۴ دسمبر آزاد کشمیر حکومت کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ آج ہندوستانی بمباروں نے میرپور سے ۱ میل کے فاصلہ پر زبردست بمباری کی جس میں ۱۴ بمباروں نے حصہ لیا -

یہ بمباری شہری آبادی پر ہوئی - جس سے متعدد اشخاص ہلاک اور مجروح ہو گئے -

عرب لیگ الحاق کی مخالفت کرے گی

قاہرہ ۱۴ دسمبر - عرب لیگ کونسل کا آئندہ اجلاس قاہرہ میں منعقد ہوگا جس میں مشرق وسطیٰ کی موجودہ سیاسیات کے اہم پہلوؤں پر بحث کرنے کے علاوہ فلسطین اور شرق اردن کے الحاق کی تجویز پر بھی غور کیا جائے گا - مبصرین کا خیال ہے کہ عرب لیگ اس تجویز کی مخالفت کرے گی - بلکہ اس کے برعکس اس امر کے زیادہ امکانات ہیں کہ وہ غازہ کی عرب حکومت کو تسلیم کر لے گی -

مولوی تمیز الدین بالاتفاق صدر منتخب ہوگئے

کراچی ۱۴ دسمبر آج مجلس دستور ساز کے اجلاس سے قبل ڈاکٹر ملک عمر حیات نے جو آجکل اجلاس کے صدر تھے اعلان کیا کہ ایوان نے مولوی تمیز الدین خاں نائب صدر مجلس دستور ساز کو صدر منتخب کر لیا ہے

جاپان کے وزیر خزانہ نے استعفیٰ دیدیا

ٹوکیو ۱۴ دسمبر - جاپان کے وزیر خزانہ نے آج استعفیٰ دیدیا یہ استعفیٰ عین اس وقت پیش کیا گیا - جبکہ کونسل کے سامنے میزانیہ پیش ہونے والا تھا - اس غیر معمولی واقعہ کی وجہ سے اجلاس ملتوی کر دیا گیا -

شرق اردن سے فلسطین کا الحاق

عمان ۱۴ دسمبر آج شرق اردن کی پارلیمنٹ نے شرق اردن سے عربی فلسطین کے الحاق کی تجویز کو بالاتفاق مان لیا - شرق اردن کے وزیراعظم توفیق پاشا عبدالہدیٰ نے تجویز کی تفاصیل کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ الحاق صرف آئینی طور پر ہی ہوگا اس کے لئے کوئی غیر آئینی کارروائی نہ کی جائے گی - مصر اور شام کی حکومتوں نے اس تجویز کی مخالفت کی ہے - مصری نمائندے نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا - ہمیں امید ہے کہ شرق اردن کی حکومت کوئی ایسا اقدام نہ کرے گی جسے ہمسایہ عرب حکومتیں پسند نہ کریں گی -

جاپان کے جنگی ملزموں کو سزائے قید

ٹوکیو ۱۴ دسمبر جاپان کے جنگی مجرموں کے الزامات کی تحقیق کرنے والی امریکی عدالت نے آج جاپان کے چار کمانڈروں کو طویل مدت کیلئے قید کی سزا کا حکم دیا ہے ان کمانڈروں پر اتحادی جہاز کے مسافروں کو قتل کرنیکی سازش کا ...

مُلا صاحب شور بازار کی روانگی

لاہور ۱۴ دسمبر شور بازار کے مُلا صاحب حضرت نور المشائخ آج صبح کراچی روانہ ہو گئے -

واشنگٹن ۱۴ دسمبر امریکہ کی اقتصادی مدد کے ایڈمنسٹریٹر مسٹر ہاپ مین نانکن پہنچ گئے ہیں - وہ آج جنرل چیانگ کائی شیک سے ملاقات کرنے والے تھے

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی - اے - ایل ایل - بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی - اے - ایل ایل - بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا -

احمدی نوجوان اور پاکستانی ہوائی بیڑا

از مکرم عبد الحکیم صاحب آفیسر سپرانٹنڈ ہیڈ کوارٹرز پاکستان

آزاد قومیں ہر لحاظ سے ترقی کرتی ہیں۔ علم کے لحاظ سے بھی اور عمل کے لحاظ سے بھی۔ تعداد کے لحاظ سے بھی اور طاقت کے لحاظ سے بھی۔ کوئی قوم دنیا کے میدان میں ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک اس کے نوجوان ہر شعبہ زندگی میں دسترس نہ رکھتے ہوں۔ چنانچہ ان میں سے ایک اہم ترین شعبہ ہوائی طاقت ہے۔ آج دنیا میں وہ قومیں جو ہوائی طاقت میں ہر طرح برتری رکھتی ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور سمجھی جاتی ہیں اور اپنے علم و ہنر کے زور سے سبقت لئے جا رہی ہیں

اس میں شک ہی کیا ہے کہ آج ہوائی طاقت ہر پہلو سے کسی قوم کی ترقی کا اولین ذریعہ ہے کیا بلحاظ حرب و ضرب اور کیا بلحاظ رسل و رسائل۔ اگر اس کو کسی قوم کی لائف لائن کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ پس آج پاکستان کے لئے ایک مضبوط ہوائی بیڑے کی اشد ضرورت ہے۔ ایسا ہوائی بیڑا جو ہر طرح مکمل ہو۔ جس میں کثرت سے نوجوان ٹیکنیشین (Technician) پائے جاتے ہوں اور کثیر تعداد میں ہوا باز جن کے بازوؤں میں عقابی خون دوڑ رہا ہو۔ زعماء پاکستان نے اہل پاکستان پر یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنے ملک کے دفاعی شعبوں کو اولین ترجیح دیں گے۔ پس اب یہ پاکستانی نوجوانوں کا کام ہے کہ وہ کثرت سے اس بیڑے میں بھرتی ہوں۔ اور جلد از جلد فن ہوا بازی میں کامل دسترس پیدا کر کے اپنی ہوائی طاقت (Air Force) کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں یہ وہ سروس ہے جو پاکستانی نوجوانوں کے لئے شاندار مستقبل پیش کر رہی ہے۔ ہاں یہی وہ سروس ہے جو کیا زمانہ جنگ اور کیا زمانہ امن ہر دو میں یکساں ملّی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے

ایر فورس کے شاندار کارناموں میں ایک حال کے کارنامہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جو برلن کی ناکہ بندی میں مغربی یورپ کی قوموں نے پیش کیا ہے۔ سنا گیا ہے کہ ہر ۵ منٹ کے بعد ایک ہوائی جہاز برلن کے لئے سامان زندگی اور کوئلہ لے کر پہنچتا رہا ہے۔ جس قوم کے نوجوانوں نے برلن کی کئی لاکھ کی آبادی کے بچانے کے لئے یہ کچھ کوشش اور قربانی پیش کی ہو۔ ان پر ان کی قوم جس قدر بھی ناز کرے کم ہے اور دوسری زندہ قوموں کے لئے ایک نہایت ہی بیش قیمت مثال ہے

خدا تعالے نے تمام وہ ذرائع ترقی جو مسلمانوں پر مدتوں سے مسدود چلے آتے تھے۔ اب قیام پاکستان سے کھول دیئے ہیں اور اب یہ پاکستانی قوم کا اپنا کام ہے کہ وہ ان سے جلد از جلد مستفیض ہو اور دوسرے مسلم ممالک کے لئے ایک نمونہ پیش کرنے والی ہو۔ پس میں ہر نوجوان احمدی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ صحت جسمانی اور اخلاق کا بلند ترین نمونہ پیش کر کے پاکستان ایر فورس میں بھرتی ہوں اور ملک و قوم کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ اور پشاور میں ایر سیلیکشن سینٹرز (Air selection centres) قائم ہیں۔ ان سے مفصل شرائط بھرتی طلب کی جا سکتی ہیں۔ میرے نزدیک یہی وقت ہے کہ ہمارے نوجوان قومی خدمت کے لئے اور ہر قسم کا علم و ہنر حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھیں اور اپنی زندگی کا ثبوت دیں۔ اور پاکستان کی عمارت کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے والے ہوں۔

شادی فنڈ

ہمارے ملک میں بیاہ شادی کے موقعہ پر اور اسی قسم کی اور خوشی کی تقاریب پر مختلف نوعیت کی رسومات منائی جاتی ہیں۔ اور صرف اپنے ہمعصروں میں چند دن کی واہ واہ کی خاطر سینکڑوں روپے ناجائز طور پر خرچ کر کے نہ صرف مقروض ہو جاتے ہیں۔ بلکہ اکثر اوقات تباہ و برباد ہو جاتے ہیں نہ صرف دیہات بلکہ شہروں میں بھی ایسی مثالیں کثرت سے [illegible] ہیں۔ گو وہ لوگ بھی اسکو محسوس تو کرتے ہیں۔ مگر برادری میں اپنی ناک رکھنے کے لئے مجبور ہوتے [illegible] ایسی بدرسومات پر اپنا روپیہ پانی کی طرح بہائیں۔ اللہ تعالے کا ہزار ہزار احسان ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں ان رسومات سے نجات دلا دی۔ پس اس احسان [illegible] کے طور پر مناسب ہے۔ کہ خوشی کی تقریبوں پر مثلاً بچہ کی پیدائش پر۔ امتحان میں کامیابی پر۔ روزگار کے ملنے پر۔ انعام یا ترقی پانے پر۔ تجارت میں غیر معمولی نفع حاصل ہونے پر۔ شکرانہ کے طور [illegible] توفیق کچھ نہ کچھ رقم اس فنڈ میں جمع کرائی جائے۔ سیکرٹریان مال اگر اس قسم کی تقریبات پر اس مد میں چندہ وصول کرنے کا انتظام فرمائیں۔ تو ان مواقع پر معمولی تحریک بھی کامیاب ہو سکتی ہے اور مرکزی فنڈ کی مضبوطی کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔ (نظارت بیت المال)

مسلم ممالک سے قریبی ثقافتی تعلقات قائم کرنے کی تحریک

مشرقی بنگال کی حکومت کی تحریک

ڈھاکہ ۱۴ دسمبر مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک بین الاقوامی ثقافتی تعلقات کی کمیٹی قائم کی ہے مشرقی بنگال کے وزیر تعلیم مسٹر عبد الحمید اس کے صدر ہیں۔ کمیٹی کے دوسرے ممبروں میں مشرقی بنگال ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر محمد اکرم ڈھاکہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر معظم الدین حسین صدر صوبائی مسلم لیگ مولانا محمد اکرم خاں اور مشرقی بنگال کے محکمہ تعلیم کے سیکرٹری مسٹر انعیث۔ اے کریم فضلی شامل ہیں مسٹر فضلی اس کمیٹی کے بھی سیکرٹری ہوں گے۔ اس کمیٹی کا مقصد دنیا کے ملکوں خصوصاً مسلم ممالک سے قریبی ثقافتی تعلقات قائم کرنا ہے۔ ترکی۔ ایران۔ عرب ممالک اور افغانستان سے ساتھ ثقافت۔ ادب اور آرٹ کے میدان میں قریبی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں فوری طور پر کارروائی کرنے کے لئے کمیٹی مذکور نے چار بنیادی کمیٹیاں قائم کر دی ہیں۔ (استار)

ڈھاکہ ہوابازی کے کلب کو عطیہ

ڈھاکہ ۱۴ دسمبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے ڈھاکہ ہوابازی کے کلب کو بطور عطیہ ۵۰ ہزار روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ ایک سرکاری ترجمان نے استار کو بتایا کہ حکومت تجربہ کار ہوابازوں کی ضرورت سے بخوبی واقف ہے اور اس نے کلب سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو صوبہ کے آدمیوں کو ہوابازی کی تربیت دینے والے ادارہ میں تبدیل کرلے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کی کامیابی کا یقین کرنے کے لئے حکومت کلب کے انتظامی امور میں بھی حصہ لے سکتی ہے (استار)

ڈھاکہ میں تاجروں کی کانفرنس

ڈھاکہ ۱۴ دسمبر۔ امکان ہے کہ ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو ڈھاکہ میں مشرقی بنگال کے تاجروں کی کانفرنس منعقد ہوگی۔ وزیر اعظم مسٹر نور الامین سے کانفرنس کا انعقاد کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ توقع ہے کہ اس کانفرنس میں صوبہ کے مختلف حصوں کی تجارتی انجمنوں کے نمائندے شرکت کریں گے (استار)

آسٹریلیا کیلئے ٹیلیویژن

ملبورن ۱۴ دسمبر۔ ریڈیو کا ایک برطانوی ماہر یہاں حکومت سے مشورہ کر رہا ہے۔ اس نے دفاع کی ایک چیز کی حیثیت سے آسٹریلیا میں ٹیلیویژن کی صنعت کو ترقی دینے کی ایک اسکیم پیش کی ہے اس کا دعویٰ ہے کہ اس قسم کی صنعت کو دو سال میں ترقی دی جا سکتی ہے۔ آئندہ جنگ برقی جنگ ہوگی اور دفاع کے لئے سریع الرفتار راڈر کی ضرورت ہوگی۔ (استار)

جرمن اشتراکی نازی طریقے استعمال کر رہے ہیں

برطانوی کنٹرول کمیشن کے الزامات

برلن ۱۴ دسمبر۔ برطانوی کنٹرول کمیشن نے یہ الزام لگایا ہے کہ جرمنی اشتراکی پارٹی نے نازیوں جیسے طریقے استعمال کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ انہوں نے ہمبرگ کی ایک فرم سے اخفائے راز کی دھمکی دے کر رشوت وصول کی ہے۔ کمیشن نے اس یقین کا بھی اظہار کیا ہے کہ یہ واقعہ محض اکیلا نہیں ہے اور بھی اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایک جرمن تاجر نے مقامی اشتراکی پارٹی کی شاخ کو ۱۲۰ پونڈ کا چیک دیا۔ پارٹی نے اس سے یہ کہا تھا کہ اس کے دو ڈائرکٹروں کے خلاف ناجائز بیوپار کے متعلق جو مقدمہ چل رہا ہے اس میں پارٹی اس کی امداد کرے گی۔ روپیہ دیا جانے کی ایک اور وجہ یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ اس فرم کی شاخیں جرمنی کے روسی علاقے میں بھی قائم ہیں۔ کمیشن نے یہ اعلان کیا ہے کہ اس واقعہ میں جن جن لوگوں کا ہاتھ ہے ان کے خلاف عدالتی کارروائی کی جائے گی۔ کمیشن نے یہ بھی انتباہ کیا ہے کہ فوجی حکومتیں نازی طریقوں کے ذریعہ سیاسی چندہ جمع کرنے کے رواج کو قطعی طور پر برداشت نہیں کریں گی۔ (استار)

تقرر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لائلپور

ضلع لائلپور کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء تک کے لئے ان کا امیر مقرر فرمایا ہے۔

ناظر اعلےٰ

روزنامہ الفضل

۱۵ دسمبر ۱۹۴۸ء

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

قرآن کریم میں جہاں ایمان لانے کا ذکر آیا ہے وہیں ساتھ ہی اعمال صالحہ بجا لانے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اعمال صالحہ کا باہم نہایت گہرا تعلق ہے۔ صحیح اور صالح اعمال اس وقت تک ظہور پذیر نہیں ہو سکتے۔ جب تک ایمان کامل حاصل نہ ہو۔ اور وہ ایمان پختہ اور محکم نہیں ہوتا۔ جس کا اظہار اعمال صالح کی صورت میں نہ ہو۔

دنیا کی معمولی باتوں میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جب ہم کوئی کام کرنا چاہتے ہیں۔ تو جب تک ہمارے دل میں کام کے کرنے کا پورا پورا شوق اور جوش پیدا نہ ہو ہم اسے پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچا سکتے۔ اگر ہمارے دل میں شکوک اور شبہات پیدا ہو جائیں۔ اور ہم بے دلی سے کام میں ہاتھ ڈالیں تو منٹ منٹ کے بعد ہمارا ہاتھ رکتا ہوا نظر آئے گا۔ اور ہم اپنے جسم میں ایک تکان اور ذرا ذرا سی مشکل پیدا ہو جانے پر طبیعت میں ایک روکاوٹ محسوس کریں گے۔ اور وہ کام خواہ کتنا بھی آسان ہو ہمیں ایک پہاڑ بنکر نظر آئے گا۔ لیکن اگر ہمارے دل میں اس کام کے لئے ایک جوش ہوگا۔ تو ہم دلی شوق سے اسکو پایۂ تکمیل تک پہونچانے کے لئے مصروف ہو جائیں گے۔ اور خواہ کام کتنا ہی کٹھن ہو خواہ ہمارے راستہ میں کتنی ہی مشکلات آئیں۔ ہم ذرا بھی تکان نہیں محسوس کریں گے۔ اور ہماری مخفی قوتیں اس طرح مجتمع ہو جائیں گی۔ کہ وہ کام ہمیں بالکل آسان معلوم ہونے لگے گا۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا تجربہ ہر ایک انسان کو کئی بار اپنی زندگی میں ہوتا ہے۔ اور اس کی صداقت کے ثبوت میں خود ہر ایک انسان کا تجربہ ہی کافی ہے۔ اسی طرح جب ہم دیکھتے ہیں کہ فلاں آدمی نے کوئی کام سرانجام دیا ہے۔ تو ہم سمجھ لیتے ہیں کہ اس کے پیچھے ایک پختہ یقین جوش اور انہاک کام کر رہا ہے۔ ورنہ یہ کام اس خوبی اور کمال صحت سے سرانجام نہ پاتا۔ آپ کے پاس اگر دو صنعت کاری کی چیزیں پیش کی جائیں جو مختلف ہاتھوں کی بنی ہوئی ہوں۔ تو آپ تھوڑے سے غور سے فوراً بتا دیں گے۔ کہ دونوں بنانے والوں میں سے کس نے صحیح جذبے سے کام کیا ہے۔ اور کس نے بے دلی سے۔ ایک ہی شخص کے مختلف اوقات کے کام میں بھی یہ فرق معلوم ہو جاتا ہے۔ اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ پختہ یقین اور عمل میں نہایت گہرا تعلق ہے۔ اور ایک کے بغیر دوسرے کا وجود قیاس میں نہیں آ سکتا یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں جہاں جہاں ایمان لانے کا ذکر آیا ہے اللہ تعالےٰ نے ساتھ ہی اعمال صالحہ کا ذکر بھی کر دیا ہے۔ تاکہ ہم اس حقیقت کو سمجھ لیں کہ اعمال صالحہ کے بغیر نہ تو محکم ایمان حاصل ہو سکتا ہے۔ اور نہ محکم ایمان کے بغیر اعمال صالحہ سرزد ہو سکتے ہیں۔

آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے مسلمان اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان کے زبانی بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں۔ اور ذرا ذرا سی بات میں اللہ تعالےٰ کی گواہی پیش کرنے لگتے ہیں۔ لیکن جب ان کے اعمال دیکھیں تو وہ قطعاً ان کے ایمان کی گواہی نہیں دیتے۔ ان لوگوں میں سے بعض تو اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کے نام پر مرنے مارنے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں۔ ہم یہ تو نہیں کہتے کہ جس وقت وہ یہ دعوے زبان سے کرتے ہیں یا مرنے مارنے پر تیار ہو جاتے ہیں۔ ان کے دل میں بالکل ایمان نہیں ہوتا۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ ایمان ان کے معمولی روزانہ اعمال میں نہیں جھلکتا۔ تو ایسے ایمان کو صرف ہنڈیا کا ابال ہی کہا جائے گا۔ نہ کہ وہ ایمان جسکی تعلیم قرآن پاک میں دی گئی ہے۔ محض فوری اور وقتی جوش صحیح ایمان نہیں کہلا سکتا اور جب تک ہمارے ایمان کے نتیجہ میں ہم سے متواتر اعمال صالحہ نہ صادر ہوں۔ اور ہماری زندگی کے ہر جدوجہد کے آئینہ میں ایمان کا چہرہ نہ دکھائی دے۔ ہمارا ایمان وہ ایمان نہیں۔ جو قرآن پاک ہم سے طلب کرتا ہے۔ جب تک ہماری تمام زندگی اس سانچہ میں نہ ڈھل جائے۔ جس سانچہ میں اسلام کی تعلیم اسکو ڈھالنا چاہتی ہے ہمارے ایمان کے دعوے محض بودی لن ترانیوں سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے۔

سورۂ صف میں اللہ تعالےٰ نے نہایت اچھے انداز سے ایسے نکمے اور بے کار ایمان اور حقیقی ایمان میں فرق کر کے دکھایا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایہا الذین اٰمنوا لما تقولون ما لا تفعلون کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون

یعنی اے ایمان کے بڑے بڑے دعوے کرنے والو تم کیوں وہ باتیں زبان سے کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ہو۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ نہایت بری بات ہے کہ تم مونہہ سے تو کہو اور کرو نہیں ان مختصر مگر بلیغ الفاظ میں اللہ تعالےٰ نے نہایت وضاحت سے بتا دیا ہے۔ کہ محض زبان سے بڑے بڑے دعوے کرنے والوں کی خواہ وہ مومن ہی کیوں نہ کہلاتے ہوں اللہ تعالےٰ کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔ اور ان کے بلند بانگ دعووں سے کسی کو کچھ فائدہ نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ اسکو بہت برا سمجھتا ہے ظاہر جو بات اللہ تعالےٰ کو پسند نہیں ہے۔ وہ یقیناً محکم ایمان کے منافی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا ایسے لوگوں کو جو کہتے ہیں مگر کرتے نہیں ایمان والے کہہ کر خطاب کرنا صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ ان لوگوں سے خطاب ہے۔ جو اپنے آپ کو ایمان والے ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں اس درجہ کا ایمان نہیں۔ جس ایمان کے نتیجہ میں ان سے اعمال صالح صادر ہوں ورنہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ اور اسکے رسول پر صحیح ایمان تو رکھتے ہوں مگر حالت یہ ہو کہ ایسی باتیں ان کی زبان سے نکلیں جن پر وہ عمل پیرا نہ ہوں۔

پھر اللہ تعالےٰ نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کی مثال سے زبانی ایمان اور حقیقی ایمان کے فرق کو اور بھی واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

واذ قال موسیٰ لقومہ یا قوم لما تؤذوننی وقد تعلمون انی رسول اللہ الیکم

یعنی اس بات کی یہ مثال ہے کہ جیسے حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو مخاطب کر کے کہا کہ اے میری قوم تم مجھے کیوں تکلیف اور ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ تعالےٰ کا فرستادہ ہوں۔

یہ کہنا کہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ تعالےٰ کا رسول ہوں یہ ظاہر کرتا ہے کہ بنی اسرائیل زبانی دعوے کرتے تھے۔ کہ ان کو حضرت موسےٰ علیہ السلام پر ایمان ہے لیکن اس کے باوجود وہ خدا کے رسول کی نافرمانی کر کے اسکو ایذا دیتے تھے گویا ان کا ایمان صرف زبانی اور رواجی ہی تھا۔ پختہ ایمان جیسا کہ ایک حقیقی مومن کا ایمان ہونا چاہیئے ان کو حاصل نہیں تھا۔ ورنہ وہ خدا تعالےٰ کے رسول کی نافرمانی نہ کرتے۔ آگے چل کر نمائشی اور حقیقی ایمان میں واضح ترین فرق ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے نہایت صاف الفاظ میں فرما دیا ہے۔ کہ

یا ایہا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علیٰ تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم۔ تؤمنون باللہ و رسولہ و تجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم و انفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون۔

یعنی اے ایمان کے زبانی دعوے کرنے والو آؤ میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں۔ جو تم کو اس عذاب الیم سے نجات دلائے۔ جس میں تم گرفتار ہو گئے ہو۔ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو اگر تم جانتے تو یہی بات تمہارے لئے اچھی ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اس کلام میں کس طرح سچے اور جھوٹے ایمان کا فرق نمایاں کر دیا ہے۔ اگر وہی ایمان کافی ہوتا۔ جس ایمان کے اس خطاب کے مخاطبین دعویدار ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ یہ نہ فرماتا کہ اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ گویا اللہ تعالےٰ نے ان کو ایمان والے کہہ کر اور پھر از سرنو اپنے پر اور اپنے رسول پر ایمان لانے کی ہدایت دینے سے یہ حقیقت واضح کرتا ہے۔ کہ جس ایمان کی وجہ سے یہ لوگ مومن کہلاتے ہیں۔ وہ کوئی ایمان نہیں ہے وہ صرف برائے نام ایمان ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے حقیقی ایمان کی صفات بھی بیان کر دی ہیں۔ یعنی تجاھدون باموالکم و انفسکم فی سبیل اللہ گویا حقیقی ایمان کی نشانی یہ ہے۔ کہ تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جدوجہد کرو۔ دوسرے لفظوں میں جب تک تمہارا ایمان اعمال صالح کی صورت اختیار نہ کرے گا حقیقی ایمان نہیں کہلا سکتا۔ پھر اس سے بھی زیادہ واضح طور پر اللہ تعالےٰ نے حقیقی ایمان کی شناخت ان الفاظ میں بتائی ہے۔

یا ایہا الذین اٰمنوا کونوا انصار اللہ

یعنی اے ایمان کے دعوے کرنے والو تم اسی وقت صحیح طور پر صاحب ایمان کہلانے کے حقدار ہو سکتے ہو۔ جب تم اللہ تعالےٰ کے انصار بن جاؤ۔ اور اللہ تعالےٰ کے انصار اسی وقت بن سکتے ہیں

(باقی دیکھیں صفحہ کالم اول پر)

شام و فلسطین کے چند وفات یافتہ مخلص احمدیوں کا ذکر خیر

(۳)

الشیخ علی القزق

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ

تیسرے دوست جن کا میں اس مقالہ میں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ وہ شیخ علی القزق ہیں۔ جو حیفہ میں رہتے تھے۔ آپ ۱۹۲۸ء کے آخر میں یا ۱۹۲۹ء کے اوائل میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ اس سے پہلے آپ شاذلی طریقہ میں منسلک تھے۔ شاذلیوں میں آپ عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ اور ان کے بڑے بھائی الحاج محمد القزق بھی شاذلی تھے۔ ان کے علاوہ اس خاندان کے بہت سے اور افراد بھی حیفہ میں رہتے تھے۔ جن میں سے الحاج حسین القزق حیفہ کے مشہور تاجر بھی ہیں۔

حیفہ اور اسکے نواحی میں طریقہ شاذلیہ کے بانی ایک مغربی شیخ تھے۔ جو عکہ میں آکر مقیم ہوئے ان کا اسم گرامی شیخ نورالدین الشیرطی تھا۔ شیخ کی وفات کے بعد ان کے بیٹے شیخ ابراہیم خلیفہ ہوئے۔ جب میں دمشق سے حیفہ پہونچا۔ تو ان کی وفات ہو چکی تھی۔ اور ایک ہفتہ کے بعد جب میں عکہ گیا۔ تو ان کی وفات پر ۴۰ دن گزر چکے تھے۔ اور مختلف جہات سے شاذلی عکہ آئے ہوئے تھے۔ موجودہ خلیفہ شیخ نورالدین الشیرطی مرحوم کے پوتے ہیں۔ لیکن ان سے مریدوں کو ویسی عقیدت نہیں جیسی کہ ان کے باپ سے تھی۔ شاذلی اپنے آپ کو دوسرے مسلمانوں سے زیادہ راہ راست پر خیال کرتے ہیں۔ شیخ علی القزق مرحوم کو ظاہری مشائخ سے شدید نفرت تھی۔ انہوں نے سنایا کہ پہلے وہ سر پر عمامہ باندھتے تھے اور ڈاڑھی بھی رکھی تھی۔ لیکن ایک دن کسی نے آپ کو بازار میں شیخ کے لفظ سے خطاب کیا۔ اور ایسے رنگ میں کیا جس سے یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ آپ بھی زمرۂ مشائخ میں داخل ہیں۔ تو آپ نے ڈاڑھی منڈوا کر اور پگڑی کو پاؤں تلے رکھ کر اس شخص سے کہا لو اب بھی مجھے شیخ کہو گے۔ صرف انہی دو چیزوں کی وجہ سے تم نے مجھے شیخ کر کے خطاب کیا تھا۔ احمدی ہونے کے بعد آپ نے پھر داڑھی رکھ لی تھی۔ لیکن سر پر ٹوپی پہنتے یا رومال رکھتے تھے۔ میں نے ان سے ہنسی میں کہا آپ نے تو بہت کوشش کی کہ آپ کو شیخ نہ کہا جائے۔ مگر شیخ کا لفظ تو آپ کے نام کے ساتھ ہی لگا رہا۔ اس لفظ نے آپ کا ساتھ نہ چھوڑا۔

مرحوم حد درجہ متواضع تھے بہت سادہ رہتے۔ نخوت و تکبر آپ میں نام کو نہ تھا۔ سید رشدی آفندی البسطلی بھی مشائخ سے حد درجہ متنفر تھے۔ اور جس رنگ میں اسلام کے بعض مسائل عام ملاں پیش کرتے ہیں۔ وہ انہیں ماننے کے لئے تیار نہ تھے۔ شیخ علی القزق اور ان کے بھائی اور سید رشدی آفندی چونکہ ایک ہی جگہ ریلوے میں کام کرتے تھے۔ اس لئے وہ سید رشدی آفندی کو بھی شاذلی بنانا چاہتے تھے۔ اسی اثناء میں جب سید رشدی آفندی کو میری آمد کا علم ہوا۔ تو وہ مجھ سے ملے۔ اور میرے جوابات کو معقول پاکر انہوں نے میرے پاس آنا شروع کر دیا اور جلدی ہی جماعت میں داخل ہو گئے۔ پہلے تو شیخ علی القزق وغیرہ انہیں شاذلی بنانا چاہتے تھے۔ لیکن اب سید رشدی آفندی انہیں حلقہ احمدیت میں لانے کے لئے کوشش کرنے لگے۔

انہی ایام میں ایک عمر رسیدہ بزرگ شیخ محمد ابراہیم المغربی جو شاذلی فرقہ میں ایک بہت بڑے عالم سمجھے جاتے تھے۔ اور دمشق میں رہتے تھے حیفہ تشریف لائے شاذلی فرقہ کے زعیم مقیم حیفہ نے ان سے ملاقات کے لئے سید رشدی آفندی کے ذریعہ مجھے دعوت دی۔ اور شیخ علی القزق اور ان کے بڑے بھائی اور شیخ صالح کبابیری کو بھی بلایا۔ ملاقات کے دوران میں مختلف مذہبی مسائل اور قرآن مجید کی بعض آیات کی تفسیر پر گفتگو ہوئی۔ جس کے بعد شیخ محمد ابراہیم المغربی میرے پاس ملنے کے لئے آئے۔ اسی طرح شیخ علی القزق اور ان کے بھائی بھی۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے متعلق انہیں تفصیل سے بتایا۔ اور ایک حصہ خطبہ الہامیہ کا سنایا۔ جس سے وہ حد درجہ متاثر ہوئے چنانچہ شیخ ابراہیم المغربی نے بیعت کر لی۔ اور کچھ دیر بعد شیخ علی القزق اور ان کے بھائی بھی سلسلہ میں داخل ہو گئے۔

شیخ علی القزق حاضر جواب تھے۔ اور ان کے جوابات میں بعض وقت مزاحیہ رنگ بھی پایا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ انہیں ایک غیر احمدی دوست نے راستہ میں روک لیا۔ اور تعجب سے کہا احمدی کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰؑ نے کشمیر میں وفات پائی۔ بھلا ان ایام میں اتنی دور وہ کشمیر کیونکر پہونچ سکتے تھے۔ آپ نے فوراً جواب دیا۔ آپ کے نزدیک تو آسمان بہ نسبت کشمیر کے زیادہ قریب ہوگا۔ اگر وہ آسمان پر جا سکتے تھے تو کیا کشمیر جانا ہی مشکل تھا۔ یہی جواب آپ نے مولوی ابوالعطاء صاحب کے وقت میں شیخ محمد یونس الخطیب کو دیا تھا۔ جب شیخ مذکور کی گفتگو مولوی صاحب سے کبابیر میں ہوئی تھی۔

مرحوم یہ سنایا کرتے تھے کہ شیخ نورالدین الشیرطی کے پاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی خط یا ٹریکٹ پہونچا تھا۔ تو آپ نے جواب دیا کہ قادیانی "نجم انجلی" بہت اچھا مرد ہے۔ اور حیفہ کے زاویہ کے متعلق بیان کرتے تھے کہ آپ نے اس کے متعلق کہا تھا۔ کہ اسے وسیع کرو فانہا سوف لا تسع الهنود کہ یہ ہندوستانیوں کے لئے کافی نہیں ہوگا۔ اس سے آپ یہ مراد لیتے کہ ہندوستان سے مہدی کے مبلغ آئیں گے۔ اور شاذلی فرقہ کے لوگ احمدیت کو قبول کریں گے۔

مرحوم نے طریقہ شاذلیہ میں داخل ہو کر ریاضتیں بھی کی تھیں۔ اور آپ کو صحیح رویا بھی ہوتے تھے۔ کبابیر کے شیخ صالح وغیرہ جو شاذلیہ طریقہ میں داخل ہوئے۔ تو وہ مرحوم کی کوشش کا نتیجہ تھا۔ شیخ صالح اور ان کے بھائی وغیرہ پہلی جنگ عالمی میں ترکوں کی فوج میں شامل ہو کر یونان اور طرابلس وغیرہ میں جا کر لڑے تھے۔ ایک مرتبہ ان کے متعلق مختلف افواہیں پھیلیں۔ تو مرحوم نے ایک رویا دیکھا۔ اور اس میں انہیں شیخ صالح وغیرہ کا زندہ ہونا اور ان کی واپسی کا نظارہ دکھایا گیا۔ اور ان کی رویا کے مطابق شیخ صالح وغیرہ صحیح سلامت حیفہ پہنچ گئے۔

۱۹۲۹ء میں المجلس الاسلامی الاعلیٰ کی طرف سے ایک مبلغ مراد الاصفہانی ہماری مخالفت کرنے کی غرض سے حیفہ بھیجا گیا۔ جس نے متعدد لیکچر دیئے اور علماء اور زعماء حیفہ کو اپنے ساتھ ملا کر مخالفت کا ایک طوفان برپا کر دیا۔ جس کی طرف میں شیخ محمد سلیم الربانی کے ذکر میں اشارہ کر چکا ہوں۔ ان دوستوں میں سے جنہوں نے مخالفت کے ڈر سے میرے پاس آنا چھوڑ دیا۔ ایک مرحوم بھی تھے۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد اللہ تعالےٰ نے انہیں توبہ کی توفیق بخشی۔ اور ایک خط میں اپنی کمزوری پر حد درجہ ندامت اور پشیمانی کا اظہار کیا۔ لیکن آپ کے اس فعل کو بھی اللہ تعالےٰ نے بہتری کا موجب بنا دیا آپ جب جماعت میں داخل ہوئے تو شیخ صالح کبابیری وغیرہ نے ان سے ملنا چھوڑ دیا اور جب مرحوم نے میرے پاس آنا ترک کر دیا۔ تو شیخ صالح وغیرہ پھر ان کے پاس جانے لگے۔ اور جب اپنے اس فعل پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے مجھے توبہ کے لئے خط لکھا۔ تو اس کے چند روز بعد اپنے ساتھ شیخ صالح کو لے کر میرے پاس آئے۔ شیخ صالح پر گفتگو کا بہت اچھا اثر ہوا۔ عصر کی نماز ہمارے ساتھ ادا کی اور کچھ چندہ بھی دے گئے آخر کار اللہ تعالےٰ نے شیخ صالح کو بھی سلسلہ میں داخل ہونے کی توفیق بخشی اور اس کے بعد جس اخلاص اور جوش کے ساتھ انہوں نے اہل قریہ کو تبلیغ کی اور انہیں آغوش احمدیت میں لانے کے لئے کوشش کی وہ دوسروں کے لئے قابل تقلید ہے لیکن اس وقت مجھے اس کا ذکر کرنا مقصود نہیں ہے۔ الغرض میں نے شیخ علی القزق مرحوم کے اس انقطاع کو اس رنگ میں لیا جس رنگ میں آنحضرت صلعم نے ان دو گروہوں کے فعل کو لیا تھا جو جنگ احد کے روز مدینہ کو واپس ہو گئے تھے اور جب انہوں نے حسبِ ندامت بن کر آنحضرت صلعم سے عرض کی۔ اے رسول اللہ ہم وہ بھگوڑے ہیں۔ تو حضور نے فرمایا۔ بل انتم الکرارون۔ بلکہ تم تو پھر حملہ کرنے والے ہو اس طرح اللہ تعالےٰ نے مرحوم کی کمزوری کو بھی دوسروں کے لئے ہدایت کا باعث بنا دیا۔ اسکے بعد حضرت اللہ تعالےٰ کے فضل سے آخر دم تک ثابت قدم رہے اور حد درجہ اخلاص کا نمونہ دکھایا مالی تحریکوں میں باقاعدہ حصہ لیتے رہے۔ اور جماعت حیفہ کے پریذیڈنٹ رہے ان کی اولاد سید خضر القزق اور سید ابراہیم القزق وغیرہ مخلص احمدی نوجوان ثابت ہوئے اسی طرح ان کے نیک اثر سے حیفہ کے مشہور تاجر الحاج حسین القزق کے لڑکے صبحی آفندی القزق اور ان کی ہمشیرگان بھی سلسلہ میں داخل ہوئیں۔ ان کے والد صاحب بھی مصدق ہیں گو آپ نے بیعت نہیں کی اور ان کی دو لڑکیاں مرحوم کے لڑکے خضر القزق اور مرحوم کے بھائی الحاج محمد القزق کے لڑکے سید عبد الرحمٰن القزق سے شادی شدہ ہیں۔ اس خاندان کے کافی افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اب ان میں سے اکثر دمشق پہنچے ہیں۔ حیفہ کے احمدی احباب جو اب تک حیفہ و مختلف مقامات پر چلے گئے ہیں ان کے لئے قارئین کرام سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ اور شیخ علی القزق مرحوم مغفور کے جنت میں درجات بلند کرے اللھم اغفرلہ وارحمہ واکرم نزلہ وادخلہ الجنۃ۔ آمین

درخواست دعا

بابو عبد الرحمٰن صاحب ایم اے شدید طور پر بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے مؤدبانہ التماس ہے کہ اُن کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اُن کی بیگم صاحبہ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اُن کی صحت یابی کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔

(خاکسار غلام محمد ثالث)

عارضی الاٹمنٹ کے متعلق ضروری تشریح

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے

چند دن ہوئے میں نے الفضل میں احباب کی ہدایت کے لئے یہ اعلان کروایا تھا کہ قادیان اور اس کے ملحقہ دیہات کی ضائع شدہ جائیداد کے بدلہ میں عارضی الاٹمنٹ کرائی جا سکتی ہے۔ اس پر بعض دوستوں کی طرف سے یہ سوال پہنچا ہے کہ جیسا ہم نے شروع میں اپنا نقصان رجسٹر کراتے ہوئے یہ لکھ دیا تھا کہ قادیان ہماری مقدس جگہ ہے ہم اس کی جائیداد کے بدلہ میں کسی جائیداد کا مطالبہ نہیں کرتے تو اب یہ مطالبہ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ سو دوستوں کے اس سوال کے جواب میں لکھا جاتا ہے کہ یہ دونوں باتیں متضاد نہیں ہیں۔ جس بات سے روکا گیا تھا وہ یہ تھی کہ قادیان کی جائیداد پر اپنا حق ترک کر کے اس کے مقابل پر کوئی جائیداد مستقل طور پر قبول کر لی جائے۔ لیکن موجودہ صورت میں جس بات کی اجازت دی گئی ہے وہ صرف عارضی الاٹمنٹ ہے جس سے قادیان کی جائیداد کا مطالبہ ترک نہیں ہوتا بلکہ میں نے تو اپنے سابقہ اعلان میں یہ صراحت بھی کر دی تھی کہ عارضی الاٹمنٹ کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ لکھ دیا جائے کہ قادیان ہماری مقدس جگہ ہے اور ہم قادیان کی جائیداد کے متعلق اپنا حق کبھی ترک نہیں کر سکتے بلکہ صرف گزارہ کی غرض سے اس کے مقابل پر عارضی الاٹمنٹ چاہتے ہیں۔ اور یہ کہ جونہی کہ ہمیں قادیان واپس ملیگا ہم اس عارضی الاٹمنٹ سے دست بردار ہو جائیں گے۔ اس قسم کی درخواست پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔

دوستوں کی اطلاع کے لئے میں یہ بات پھر دہرا دینا چاہتا ہوں کہ اب جبکہ ضائع شدہ جائیداد کے مقابلہ پر کھاتہ دار معیار کے مطابق الاٹمنٹ ہوگی تو گورنمنٹ نے اس کے لئے لاہور میں ایک فائنل کمشنر سیٹلمنٹ کا عہدہ قائم کر دیا ہے اور اس فائنل کمشنر سیٹلمنٹ لاہور کے ماتحت ہر ضلع میں سیٹلمنٹ آفیسر مقرر کئے گئے ہیں۔ پس دوستوں کو چاہئے کہ جس ضلع میں وہ الاٹمنٹ چاہتے ہوں اس ضلع کے سیٹلمنٹ آفیسر کو مخاطب کر کے درخواست دیں اور اس درخواست میں اپنی ضائع شدہ جائیداد کی ضروری تفصیل درج کر دیں اور اگر اس سے قبل ان کے نام کوئی جزوی الاٹمنٹ ہو چکی ہو تو اس کا بھی ذکر کر دیں۔

جو دوست جائیداد کی صورت میں الاٹمنٹ نہ چاہتے ہوں وہ نقدی کی صورت میں الاٹمنٹ کی درخواست دے سکتے ہیں۔ مگر ایسی درخواست کے لئے علیحدہ عملہ مقرر ہے یعنی لاہور میں ایک مرکزی کسٹوڈین مقرر ہے اور اس کے ماتحت ہر ضلع میں ڈپٹی کسٹوڈین مقرر ہیں پس نقد الاٹمنٹ کی صورت میں اپنے ضلع کے ڈپٹی کسٹوڈین کے پاس درخواست دینی چاہئے۔ اور اس درخواست میں اس آمدن کا ذکر کر دینا چاہئے جو درخواست کنندہ کو اپنی ضائع شدہ جائیداد سے ماہوار یا سالانہ حاصل ہوتی تھی۔

ایک دوست اپنے خط میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ اب جبکہ پاکستان میں ساری متروکہ جائیدادیں الاٹ ہو چکی ہیں تو اس قسم کی درخواست کا کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس کے جواب میں لکھا جاتا ہے کہ اب بھی وہ لاکھوں ایکڑ زمین موجود ہے جو غیر مسلموں کی متروکہ ہے۔ مگر ابھی تک اس پر ایسے مسلمان کاشتکار بیٹھے ہوئے ہیں جو مالکان اراضی نہیں ہیں۔

۳۔ علاوہ ازیں جب گورنمنٹ نے خود کھاتہ دار معیار کے مطابق نئی درخواستیں مانگی ہیں تو یہ فکر کہ یہ جائیداد کہاں سے آئے گی گورنمنٹ کو ہونا چاہئے نہ کہ درخواست کنندہ کو۔

خاکسار مرزا بشیر احمد
رتن باغ لاہور ۱۱/۱۲/۴۸

دو قابل مطالعہ نئی کتابیں

محترم شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کبیر نے حال ہی میں دو کتابیں شائع فرمائی ہیں جو اہل ذوق کے مطالعہ میں ضرور آنی چاہئیں۔ ایک کا نام اسماء القرآن فی القرآن ہے اس پر میرا مختصر تبصرہ اسی کتاب کے سرورق میں چھپا ہے۔ میں نے لکھا ہے کہ اسماء اللہ اور اسماء النبی پر تو اہل علم اسلاف نے لکھا ہے مگر یہ سعادت حضرت عرفانی کے لئے ودیعت چلی آتی ہے کہ وہ اسماء القرآن جو قرآن مجید میں مذکور ہیں۔ ان کی تشریح و توضیح میں حقائق و معارف کا دریا بہا دیں۔ اور تشنہ کامان حکمت کو سیراب فرمائیں۔ اس سے نئے مؤلف (جو اصطلاحی مولوی نہیں) کی وسعت نظر اور تدبر فی القرآن کا علم حاصل ہوتا ہے اور بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے انفاس قدسیہ سے متمتع ہونے والوں کا تزکیہ کس حد تک کیا کہ وہ لا یمسہ الا المطہرون کی تفسیر کا عملی رنگ میں ثبوت دینے پر قادر ہوئے۔ اس ضمن میں بہت سے مضامین عالیہ فرقان حمید پر روشنی ڈال کر اذہان القارئین میں جلا پیدا کی ہے۔

دوسری کتاب "قرآنی دعاؤں کے اسرار" ہے یہ بھی علم و عرفان کا گنجینہ ہے۔ اور معارف حقائق قرآنیہ کا خزینہ۔ ایک ایک دعا کو لے کر اس کے متعلق خوب وضاحت کی ہے کہ یہ کس موقعہ پر کس نبی یا بزرگ نے کی اور پھر کس طرح پر خارق عادت نتائج مرتب ہوئے۔ الفاظ دعا میں کیا کیا حکمتیں ہیں اور ان کو انسانی فطرت سے کیسا گہرا تعلق ہے جس سے یہ دعائیں ہر ایک دعا کرنے والے کے لئے ایسا بن جاتی ہیں کہ گویا اسی کے حسب حال اسی کے دل سے نکلی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کو جذب کرنے کے لئے کیا خوش آئند اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔

دونوں کتابیں نہایت عمدہ و خوشنما کتابت و طباعت سے مزین ہیں۔ ہر ایک کا حجم تین تین سو صفحے ہے۔ تقطیع جو عام طور سے پسندیدہ و مقبول ہے۔ قیمت ہر جلد کی تین روپے چار آنہ محصولڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ۔ حضرت عرفانی کبیر۔ الدین بلڈنگ سکندرآباد دکن۔

نیازمند اکمل عفی عنہ

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

توحید الٰہی

حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گاؤں کا رہنے والا آدمی آیا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ باتیں سکھائیے جو میں ہمیشہ کہتا رہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو کہا کر کوئی خدا نہیں مگر اللہ وہی اکیلا خدا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ ہی بڑا اور سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں اللہ ہی میں ہیں اور تمام نقصوں سے پاک اللہ رب العلمین کی ذات ہے۔ سوائے اللہ کی تائید کے نہ بدی سے بچنے کی طاقت مل سکتی ہے اور نہ ہی نیکی اختیار کرنے کی قوت مل سکتی ہے۔ (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

توحید کا حقیقی مفہوم

"حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بت ہو خواہ انسان ہو خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر فریب ہو منزہ سمجھنا اور اس کے مقابلہ پر کوئی قادر تجویز نہ کرنا کوئی رازق نہ ماننا۔ کوئی معز اور مذل خیال نہ کرنا۔ کوئی ناصر اور مددگار قرار نہ دینا۔ اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا۔ اپنی عبادت اسی سے خاص کرنا اپنا تذلل اسی سے خاص کرنا۔ اپنی امیدیں اسی سے خاص کرنا۔ اپنا خوف اسی سے خاص کرنا۔ پس کوئی توحید بغیر ان ...... کے کامل نہیں ہو سکتی"

(سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص ۲۳)

مبارک ہے وہ ہاتھ جسکے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے

عہدیداران جماعت کے کام اور امتحان کا وقت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ ایمان افروز خطبہ جو حضور نے تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا شائع ہو چکا ہے۔ امید ہے عہدیداران جماعت مخلصین جماعت کے وعدوں کی فہرستوں کے مرتب کرنے میں سرگرمی سے مصروف ہوں گے۔ جماعت احمدیہ جس نازک دور میں سے گزر رہی ہے اس کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ ہر جماعت کے دور اول اور دور دوم کے وعدے ان کے اس عزم کو ظاہر کرنے والے ہوں جو اس کے دل میں اسلام کیلئے قربانی کرنیکا پایا جاتا ہے۔ پاکستان کی ہر جماعت کے وعدوں کی مکمل فہرست ۳۱ دسمبر تک حضور کی خدمت میں پیش ہو جانی چاہئے۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

نظارت بیت المال کے اعلانات

بقایاداران چندہ کے لئے انذار

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"یاد رکھنا چاہیئے۔ بجٹ کو پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں نہ سلسلہ پر احسان ہے۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالےٰ سے سودا کرتا ہے۔ اور اس سودا کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے۔ اور جس قدر رقم رہتی ہے۔ وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا۔ تو جب خدا تعالےٰ کے سامنے پیش ہوگا خدا تعالےٰ فرمائے گا۔ جاؤ جہنم میں بقایا ادا کر کے آؤ۔"

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے بعد کسی تحریک کی ضرورت نہیں رہتی۔ پس بقایادار اصحاب عموماً اور عہدہ داران خصوصاً اس طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور اپنے بقایا ذمگی چندہ جات کو جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جماعت احمدیہ آج کل جن مشکلات میں سے گذر رہی ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ ان حالات میں بقایا کی معافی تو پسندیدہ نہیں ہے۔ اگر کسی صاحب کے حالات ایسے ہوں کہ وہ بقایا بالکل ادا نہیں کر سکتے تو وہ اپنی درخواست مجلس عاملہ مقامی کے توسط اور سفارش سے بھجوائیں۔ ورنہ بصورت دیگر وہ زیر مواخذہ رہینگے۔

زکوٰۃ کا امام وقت کے پاس آنا ضروری ہے

اسلام نے زکوٰۃ کا فریضہ انفرادی نہیں بلکہ جماعتی فریضہ قرار دیا ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ کوئی مسلمان ازخود زکوٰۃ کو اپنی منشاء کے مطابق تصرف میں نہیں لا سکتا۔ بلکہ اسلامی بیت المال میں پہنچانا اس کا فرض ہے۔ اور امام وقت کی ہدایات کے مطابق زکوٰۃ کا تقسیم کیا جانا ضروری ہے۔ سب جگہوں اور مقامات کی زکوٰۃ مرکز اسلام میں جمع ہونی چاہیئے۔ اور وہاں سے مستحقین میں تقسیم ہونی چاہیئے۔ اس طریق اور نظام کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے والے ریاکاری سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور زکوٰۃ لینے والے قوم کے افراد کے سامنے کسی رنگ میں شرمندہ نہیں ہوتے۔ کیونکہ کوئی خاص فرد ان کو اپنی ذاتی مال میں سے یہ رقم نہیں دے رہا۔ بلکہ خدا کا قائم کردہ نظام یہ اموال ان میں تقسیم کرتا ہے اور نظام کو ایک جماعتی حیثیت حاصل ہے کسی فرد کا شخصی دخل اس میں نہیں۔ پس اسلام کا مقرر کردہ طریق زکوٰۃ دینے والے کے لئے قرب الٰہی کے حصول کی راہ پیدا کرتا ہے۔ اور زکوٰۃ لینے والے کو احساس شرمندگی اور اپنی لاچاری پر افسوس سے محفوظ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے بغیر نظام کے زکوٰۃ ادا کرنے والے کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ جماعت احمدیہ کے لئے مقام مسرت ہے کہ ان کا نظام منہاج نبوت پر قائم ہے۔ اور اسلام کے قرون اولیٰ کی طرح ان کے ہاں بیت المال اور سلسلہ خلافت موجود ہے۔ پس ہر وہ شخص جس کو خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے صاحب نصاب بنایا ہو۔ فرض ہے کہ وہ زیر زکوٰۃ کو مرکز میں بھجوا کر سرخروئی حاصل کرے۔

(نظارت بیت المال)

موصی صاحبان کیلئے

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم ان کے نمبر وصیت نہ ملنے کی وجہ سے بغیر اندراج کے پڑی ہوئی ہیں۔ لہٰذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے نمبر وصیت سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر ان کو اپنے نمبر وصیت نہ معلوم ہو سکیں۔ تو پھر کم از کم اپنی ولدیت مع سابقہ سکونت کے ہی تحریر فرما دیں۔ تاکہ ان کی ادا کردہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ جات حصہ آمد میں کر دیا جائے۔ نیز اطلاع دیتے وقت مندرجہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ بھی ضرور دیں۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نام		کوپن نمبر مع تاریخ	رقم
۱۔ مختار احمد صاحب دیہاتی مبلغ	بل	۸۳۶ / ۱-۷-۴۷	۵-۴-۰
۲۔ عبد السلام صاحب " "	"	"	۳-۱۲-۰
۳۔ مولوی محمد علی صاحب "	"	"	۲-۱۵-۰
۴۔ فتح محمد صاحب "	"	۸۳۸ / ۱-۷-۴۷	۳-۴-۰
۵۔ چوہدری محمد اشرف صاحب تعلیم الاسلام کالج	"	۸۶۵ / ۱-۷-۴۷	۴-۶-۰
۶۔ غلام فاطمہ صاحبہ معرفت عبدالاحد خاں صاحب دارالرحمت	کوپن	۹۱۹۱ / ۹-۷-۴۷	۱۰-۰-۰
۷۔ شیخ اعتبار صاحب سیالکوٹ	"	۱۷۰۷ / ۱۰-۷-۴۷	۲-۰-۰
۸۔ بابو رحمت اللہ صاحب بٹ سیالکوٹ	"	"	۱۰-۰-۰
۹۔ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد سرور صاحب مزنگ لاہور	"	۹۲۶۹ / ۱۶-۷-۴۷	۷۶-۸-۰ (ربانی)

تحریک جدید میں مجاہدین کے غیر معمولی اور نمایاں وعدے

(۱) مکرم ڈاکٹر فتح الدین صاحب پشاور۔ آپ نے تیرھویں سال میں -/۵۰۰ چودھویں سال میں -/۱۲۰۰ روپیہ تحریک جدید میں تبلیغ کے لئے قربان کیا تھا۔ اور پندرھویں سال میں -/۲۵۰۰ کی رقم جو گذشتہ سال سے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ وعدہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

خاکسار نے اپنا وعدہ -/۲۵۰۰ کا حضرت اقدس کے حضور بھجوا دیا ہے۔ جو پیش ہو چکا، اس میں پانچ سو روپیہ میری لڑکی مرحومہ رضیہ بیگم کی طرف سے ہے۔ جو خاکسار ایک خواب کی بنا پر دو سال میں ایک ہزار روپیہ بشرط زندگی پورا کروں گا۔ اور یہ ایک ہزار مرحومہ کا انیس ۱۹ سال کا چندہ ہے۔ باقی دو ہزار روپیہ میں -/۱۲۰۰ روپیہ میرا۔ ایک سو روپیہ والدہ صاحبہ مرحومہ -/۱۰۰ برخوردار منیر احمد صاحب -/۱۰۰ عزیزہ نصیرہ بیگم صاحبہ اور ایک سو روپیہ اہلیہ صاحبہ کا ہے۔ برخوردار مشرف احمد صاحب دفتر دوم میں الگ ادا کرے گا۔ یہ رقم چار سو ماہوار کی قسط سے انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ششماہی میں ادا ہو جائے گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ تحریک جدید کے دفتر اول کے وہ سپاہی جن کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے۔ وہ اس طرح نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کر کے بیرونی ممالک کی تبلیغی سکیم کو تکمیل تک پہنچانے میں کوشش فرمادیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور ثواب کے مستحق ہوں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی طرح تحریک جدید کا ہر مجاہد یہ بھی کوشش کرے کہ اول تو اس کا وعدہ ابتدائے سال یعنی ۳۱ مارچ تک پورا ہو جائے۔ ورنہ پہلی ششماہی میں یعنی ۳۱ مئی تک ضرور پورا ہو جانا ضروری ہے۔ کیونکہ ۳۱ مئی سابقون الاولون کی آخری میعاد ہے۔

(۲) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے عدیس ابابا افریقہ سے لکھا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پندرھویں سال کے جہاد کا اعلان فرما دیا ہوگا۔ یا حضور فرمانے والے ہوں گے۔ جس دن حضور قربانی کا مطالبہ فرما دیں۔ اسی دن میری طرف سے -/۱۷۰۰ اور میری بیوی کی طرف سے -/۱۰۰ کا وعدہ پیش کریں۔

(۳) ملک عبد الرحمٰن صاحب قصور نے چودھویں سال میں -/۳۰۰۰ کا وعدہ کیا تھا۔ اس کی رقم حبیب بنک کراچی میں صدر انجمن احمدیہ کے حساب میں داخل کر کے لکھا کہ پندرھویں سال کا وعدہ -/۴۰۰۰ ہے حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ جن احباب کے ذمہ گذشتہ سال کا وعدہ قابل ادا ہے اور دسمبر میں یا جنوری یا اس کے بعد کی مہلت ہے۔ اور پختہ نیت اور ارادہ ہے کہ گذشتہ سال کا وعدہ ادا کیا جائے گا۔ انہیں چاہیئے کہ آئندہ سال یعنی دفتر اول کے پندرھویں اور دفتر دوم کے سال پنجم کا وعدہ لکھوا دیں ان کو آئندہ سال کا وعدہ کرنے میں روک نہیں۔

(۴) ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسری۔ آپ نے گذشتہ سال -/۶۰۰ روپیہ ادا فرمائے تھے۔ اور اس سال کے لئے ایک سو روپیہ کا وعدہ حضور کے پیش کیا ہے۔

(۵) نواب چوہدری محمد الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر۔ لاہور کا وعدہ -/۴۵۰۰ حضور کے پیش ہوا ہے۔ امید ہے کہ جناب نواب صاحب یہ رقم حسب معمول ابتدائے سال سے قبل ادا فرمادیں گے۔

(۶) جماعت گنج کے سیکرٹری مال مستری عبد الحکیم صاحب نے اپنی جماعت کی پہلی فہرست پندرھویں سال کی -/۷۵۰ اور پانچویں سال کی -/۳۵۵ کی پیش کرتے ہوئے حضور کو لکھا کہ یہ فہرست نامکمل ہے۔ بلکہ کافی احباب ابھی تک بوجہ باہر ہونے کے یا ابھی نہ ملنے کے سبب اس فہرست میں شامل ہونے سے رہ گئے ہیں۔ ان کے وعدوں کی فہرست بھی انتہائی کوشش کر کے جلدی ہی حضور میں پیش کر دی جائے گی۔ اور جماعتوں کی طرف سے بھی اطلاع آ رہی ہیں کہ تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستیں بنانے کا کام بڑی سرعت سے ہو رہا ہے۔ چنانچہ کراچی سے اطلاع ملی ہے کہ احباب دھڑا دھڑ وعدہ لکھوا رہے ہیں۔ نیز لائل پور سے بھی ایسی ہی اطلاع ہے۔

تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق ہر جماعت اور ہر براہ راست وعدہ کرنے والے کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس کا وعدہ ۳۱ دسمبر کی شام تک حضرت اقدس کے حضور پیش ہو جائے۔ کیونکہ حضور نے اسی بات کو پسند فرمایا ہے کہ احباب اپنے وعدے ۳۱ دسمبر تک دے لیں۔ تا آئندہ سال کے لئے بیرونی ممالک کے مبلغین کے اخراجات کا بجٹ بناتے وقت اندازہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(۷) حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب چنیوٹ اپنی طرف سے -/۱۲۷ اہلیہ رقیہ صادق کی طرف سے -/۸ کا وعدہ ہے۔ بحضور یہ وعدہ عنقریب داخل کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

شکریہ احباب!

جن دوستوں نے ہمارے ساتھ بذریعہ تار یا خطوط والد بزرگوار جناب حافظ عبد العلی صاحب مرحوم کی وفات پر ازراہ کرم ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ میں ان سب دوستوں کا تہ دل سے مشکور ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم کی ترقی درجات کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(عبد المالک۔ ولد حافظ عبد العلی صاحب مرحوم بلاک ۹ سرگودھا)

بقیہ صفحہ (۳)

کہ اعمال صالحہ ہمارا شعار ہو جائے۔ ہمارے ہر عمل سے اللہ تعالیٰ کی شان کا مظاہرہ ہو۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ہمارا ہر چھوٹا بڑا کام اسلامی تعلیم کے سانچے میں ڈھل کر صادر ہو۔ جب ہماری زندگی سر تا پا صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ جب ہمارا ایمان اور ہمارے اعمال ایک دوسرے کے آئینہ دار ہو جائیں۔ جب ہمارے نخل ایمان کو اعمال صالح کے ثمر لگیں۔ اور ہمارے اعمال کو دیکھ کر نخل ایمان کی شناخت ہو سکے اور ہم الذین آمنوا وعملوا الصالحات کے مصداق بن جائیں۔

اقوام متحدہ نے اتحادیوں میں جنگ نہ ہونے دی

کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کی ایک اور کوشش۔ پاکستانی ڈیلیگیٹ کا بیان

کراچی ۱۳ دسمبر:- سردار بہادر خان جو پاکستان دستور ساز اسمبلی کے رکن ہیں۔ اور اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے پیرس تشریف لے گئے تھے۔ وہ مراجعت فرما کراچی ہوئے ہیں۔ انہوں نے آج ایک بیان میں بتایا۔ کہ پچھلے دنوں کشمیر کے مسئلہ کا حل معلوم کرنے کے لئے ایک کوشش نہایت سنجیدگی کے ساتھ کی گئی۔ لیکن یہ کوشش بھی ناکام گئی۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمیں صرف اقوام متحدہ کی اہلیت اور طاقت پر ہرگز بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے مجھے یقین ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کا حل سرزمین کشمیر پر ہی کیا جائے گا۔ اس دنیا میں عدل و انصاف اور سچائی سے کوئی حق نہیں منوایا جا سکتا۔ حق صرف توپوں اور بندوقوں سے ہی منوایا جا سکتا ہے۔ آپ نے سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ کہ پیرس میں تمام ڈیلیگیٹوں نے کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان کی نیت پر ہمیشہ شک کیا۔

آپ نے یہ بھی فرمایا۔ کہ یہ کہنا غلط ہے۔ کہ اقوام متحدہ کوئی مفید کام نہیں کر رہی۔ باوجود پابندیوں کے اقوام متحدہ نے برلن کے مسئلہ پر جو کچھ کیا یہ اس کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ اتحادی اقوام میں مسلح خوفناک تصادم نہیں ہوا۔

چین میں شادیوں کا زور شور

غیر شادی شدہ لڑکیاں چینی خاندانوں پر بار ہیں

پیکنگ ۱۳ دسمبر:- چین کی خانہ جنگی کا ایک نتیجہ کثیر تعداد میں شادیوں کی صورت میں نکلا ہے۔ روزانہ پیکنگ کی سڑکیں عمدہ سجی ہوئی شادیوں کی موٹروں سے جگمگاتی ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ چینی خاندان اپنی لڑکیوں کو اس مصیبت کے موقعہ پر سلامتی کے ساتھ پناہ دینے کو ترجیح دیتے ہیں پیکنگ میں سکون ہے۔ لیکن کشیدگی روزانہ قوم پرست فوجوں کی مقبوضہ شہر کے نزدیک تو آمادگی کی وجہ سے بڑھتی جاتی ہے نانکنگ سے سفر کرنے والے ایک شخص کے بیان کے مطابق چیانگ کائی شک کی فوجوں نے کمیونسٹوں کی پیشقدمی میں تاخیر پیدا کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے پیکنگ کے محفوظ دستہ کے ہیڈ کوارٹر کے ایک ترجمان نے بیان کیا۔ کہ دوار ماندہ علاقوں کا انخلا تجویز کے مطابق ہو رہا ہے۔ لیکن قوم پرست تعداد اور خصوصیات کے لحاظ سے زیادہ طاقتور ہیں (استار)

وزارت مغربی پنجاب کا اجلاس

اہم "امور" کے متعلق فیصلے

لاہور ۱۳ دسمبر:- آج وزارت مغربی پنجاب کا ایک اہم اجلاس خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جو تین گھنٹے تک جاری رہا اجلاس میں اہم امور پر غور کیا گیا اور ان کے متعلق فیصلے کئے گئے۔

جنرل اسمبلی سے بہت سے ارکان مایوس ہو گئے

اسمبلی نے خلاف توقع کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں کی۔!

پیرس ۱۳ دسمبر:- ایک نہایت ذمہ دار اور ماہر مبصر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس اور اس کے نتائج سے شدید مایوسی ہوئی ہے۔ کیونکہ اسمبلی سیاسی طور پر کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں کر سکی۔ آپ نے مزید کہا کہ مشرق اور مغرب میں جو نفاق پیدا ہو گیا ہے وہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ڈاکٹر ایواٹ نے یونان اور اس کے شمالی ہمسایوں میں مفاہمت کرانے کے لئے جو کوشش کی ہے اس میں ناکامی نے یہ بات ثابت کر دی ہے۔ کہ روس کے ہاتھ میں جو ویٹو کا حق ہے اس کے پیش نظر روس کے ماتحت ممالک کو مغربی ممالک سے مفاہمت کرنے کی جرأت نہیں یونان کا مسئلہ، کوریا کا معاملہ ویٹو کا استعمال یہ ایسے مسائل تھے جن پر روس بالکل غیر جانبدار رہا۔

اقوام متحدہ سے صدر شام کی اپیل

دمشق ۱۳ دسمبر:- اقوام متحدہ کی فلسطینی قرارداد کے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے قبل صدر شام نے اقوام متحدہ سے ایک اپیل کی تھی۔

انہوں نے اقوام متحدہ سے امن قائم کرنے کے لئے مسئلہ فلسطین پر از سر نو دوبارہ غور کرنے کی اپیل کی تھی۔ اور کہا تھا کہ جن لوگوں نے اقوام متحدہ کو کوئی اہمیت نہیں دی اور اس کے نمائندہ کو قتل کر دیا انہیں ایک حکومت قائم کرنے کی اجازت نہ دینی چاہیئے۔ کیونکہ یہ حکومت ہنگاموں اور فساد کا مخزن بن جائے گی۔

پیلوپونیز میں باغیوں کی سرکوبی

تازہ فوجیں پہنچ گئیں

ایتھنز ۱۳ دسمبر:- تمام پیلوپونیز کو باغیوں سے پاک کرنے کے لئے یونان کی تازہ دم فوجیں پیراس پہنچی ہیں۔ اور پیلوپونیز کی اس بندرگاہ میں سرگرمیاں بڑے زور شور سے جاری ہیں فوجی ماہرین اسے ایڈیشنل اپریشن سمجھتے ہیں۔

پیلوپونیز کے چھاپہ ماروں کی پہلی صف میں لڑنے والوں کی تعداد کا اندازہ $3\frac{1}{2}$ ہزار کے قریب ہے۔ اور کئی ماہ سے یہ علاقہ جو یونان کے بعض انتہائی زرخیز علاقوں پر مشتمل ہے یہ چھاپہ مار دہشت پسندوں کے قبضہ میں رہا اور انہوں نے اسے پھر سے آباد کیا ہے۔

توقع ہے کہ نئی سرگرمیاں اس سال کے اختتام سے قبل ہی شروع ہو جائیں گی۔ اور اس فوج کے کمانڈر غالباً لیفٹیننٹ جنرل تاساکالاس ہوں گے جنہوں نے شمالی یونان میں اپنی کامیابیوں سے کافی اعتماد قائم کر لیا ہے۔ (رائٹر)

چیکوسلوا کیہ کو ۵ ارب کرم کپڑا

پراگ ۱۳ دسمبر:- چیکوسلوا کیہ کے ڈائریکٹر ٹیکسٹائل مسٹر لڈونگ کالینہ نے آج اس امر کا اعلان کیا کہ روس اور چیکوسلوا کیہ میں جو اقرار نامہ ہوا ہے اس کے مطابق روس چیکوسلوا کیہ کو ۵ ارب کروڑ گز کپڑا مہیا کرے گا۔ چیکوسلوا کیہ کی غیر ملکی تجارت کا تاریخی کارنامہ ہے کہ ملک نے پہلے سا بقہ اس قدر شاندار اقرار نامہ کیا ہو۔ علاوہ ازیں روس نے ۱۵ ہزار ٹن لباس بھی مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے

خوشبودار سیاہی

کوپن ہیگن ۱۳ دسمبر:- یہاں [illegible] کے لئے حال ہی میں خوشبودار سیاہی کا حربہ استعمال کیا گیا ہے۔ اخبار "نیشنل ٹائیڈینڈے" میں لیمونیڈ کا ایک بہت بڑا اشتہار شائع ہوا ہے۔ اس میں لیموں کے ڈھیر دکھائے گئے ہیں۔ اور اس میں لیموں جیسی خوشبو آتی ہے مسٹر پرنٹر نے زرد رنگ کی سیاہی کے ساتھ لیموں کا سینٹ ملایا ہے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے۔ کہ سیاہی میں خوشبو ایک ہفتہ تک رہتی ہے۔ (استار)

کٹھ بڑھئے اور تار کے کھمبے

لنڈن ۱۳ دسمبر:- برطانیہ کے ڈاکخانہ کے ماہرین کا کہنا ہے کیونکہ تار اور ٹیلیفون کی بھنبھناہٹ کٹھ بڑھئے لکڑی میں سوراخ کرنے والے پرند کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور وہ پرندے تار کے کھمبوں میں سوراخ کر دیتے ہیں اس لئے آواز کو ختم کرنے کے لئے ماہرین تاروں کو ڈھانک رہے ہیں اطلاعات ملی ہیں۔ کہ اس طریقے سے پرندے کھمبوں کو خراب نہیں کرتے (استار)

اجلاس جناب شیخ عبداللطیف صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات

بہ اختیارات کلکٹر

فضل کریم معروف بھجہ ولد کرم بخش قوم شیخ سکنہ میانہ چک ڈبو تحصیل کھاریاں

بنام

غلام رسول ولد کریم بخش۔ محمد بشیر بالغ و محمد سعید و محمد الطاف نابالغان بولایت محمد بشیر برادر بالغ پسران ابراہیم قوم شیخ سکنہ میانہ چک و مسمات گیسرا دیوی بیوہ رام لال، کرم چند ولد کشن چند قوم کھتری سکنہ گگرالی حویلی سنگھ ولد لال سنگھ قوم اروڑہ سکنہ چک میانہ۔ تحصیل کھاریاں

دعویٰ فک الرہن ۲۳ کنال ۵ مرلہ اراضی واقعہ موضع ڈھو تحصیل کھاریاں

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی کو بذریعہ اشتہار اخبار ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو تو مورخہ ۹/۱ ۴۹ کو حسب ضابطہ حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۱۲/۱۲ ۴۸

مہر عدالت — دستخط حاکم

ایک انچ کے ۱۰ کروڑویں حصہ کی غلطی کر دینا شاخسانہ

لندن ۱۴ دسمبر کیلیفورنیا کے ماؤنٹ پالومر پر دنیا کی سب سے طاقتور دوربین کے ۲۰۰ انچ لمبے شیشہ میں ذرا سی خامی رہ جانے کی وجہ سے اس کے استعمال میں ایک سال کی تاخیر ہو جائے گی اس شیشہ کی تیاری میں کئی سال لگے تھے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پہاڑ پر لیجا کر نصب کیا گیا تھا۔ اب تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا بیرونی کنارہ بقدر ایک انچ کے دو کروڑویں حصہ کے بلند تھا ہے اس خامی کو اس دوربین کے مستعمل ہونے سے بیشتر درست ہو جانا چاہیئے (اسٹار)

روس آسٹریلیا سے ۵ لاکھ اون کی گانٹھیں خرید رہا ہے

اونی کپڑے کی قیمتوں میں اضافہ ہونیکا امکانات

ملبورن ۱۴ دسمبر کیونکہ روس کثیر مقدار میں آسٹریلوی اون خرید رہا ہے اسلئے خیال کیا جاتا ہے کہ اونی کپڑے کی قیمتوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ پچھلے موسم میں روس نے ۵۰ ہزار گانٹھوں سے کسی قدر زیادہ خریدی تھیں لیکن اس سال خیال کیا جاتا ہے کہ روس تقریباً ۵ لاکھ گانٹھیں خریدیگا ان کی قیمت ۴۰ کروڑ پونڈ ہوگی۔ یقین کیا جاتا ہے کہ روس آسٹریلیا کی اون کے متعلق بہت اچھی رائے رکھتا ہے

ہیں اتحادیوں نے کی اون کے بنے کئے تھے۔ روسی کپڑوں کی بدولت

جنگ کے زمانے روس کو آسٹریلیا سے کپڑے مہیا یہ نظریہ ان قائم کیا ہے (اسٹار)

چودھری ظفر اللہ خاں ۲۰ دسمبر کو کراچی تشریف لائینگے

کراچی ۱۴ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں غالباً ۲۰ دسمبر کو یہاں واپس تشریف لائیں گے۔

بیگم شائستہ اکرام اللہ کرسمس کے دنوں میں اپنے صاحبزادے کے ہمراہ برطانیہ میں قیام کریگی۔ آپکا صاحبزادہ برطانیہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے آپ اقوام متحدہ میں شرکت کرنے والے پاکستانی وفد کی ایک ممبر تھیں سردار بہادر خاں اور حکیم محمد احسن پاکستانی وفد کے دیگر ممبران کل رات کراچی واپس آگئے ہیں۔ (اسٹار)

راشن بندی سے متعلق شکایات کا ازالہ

لاہور ۱۴ دسمبر راشننگ کنٹرولر لاہور کے دفتر میں راشن بندی کے متعلق شکایات کا فیصلہ جلد از جلد کرنے کے لئے ایک خاص صیغہ قائم کیا گیا ہے۔ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ تمام شکایات براہ راست راشننگ کنٹرولر لاہور کو پیش کریں یا ٹیلیفون نمبر ۹۰۰ پر اطلاع دیں یا بہتری صورت یہ ہے کہ جمعہ کے سوا ہر روز (اتوار کی چھٹی نہ ہو) ۱۲ بجے سے ۳ بجے تک راشننگ کنٹرولر کو خود دفتر میں ملیں۔

ملیریا کی روک تھام کی تدبیر

لاہور ۱۴ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے محکمہ صحت عامہ نے ملیریا کے خلاف جو وسیع تدابیر اختیار کر رکھی ہیں۔ انکے نتیجہ کے طور پر یہ وبا بہت حد تک کم ہو گئی ہے۔ ۳۰ نومبر ۱۹۴۸ء کو ختم ہونے والے ہفتہ میں محکمہ کے سٹاف نے ۳۷۲۳ دیہات کا دورہ کیا۔ اور ایک لاکھ دس ہزار مریضوں کا پلوڈرین پیاکرائن اور کونین وغیرہ سے علاج کیا پلوڈرین کی کل ۴۱۰۰۰ گولیاں تقسیم کی گئیں۔ پیاکرائن کی گولیاں ۱۱۰۰۰ اور ۵۰۰۰۴ کی تعداد میں تقسیم ہوئیں ۲۸۵۳۰ گھروں میں ڈی۔ڈی۔ٹی کا چھڑکاؤ کیا گیا اور ۲۵۳۵ گڑھوں میں دوائی ڈالی گئی۔

نئے امریکی بمبار جہاز

لندن ۱۳ دسمبر امریکہ کے ایک بمبار جہاز نے حال ہی میں بلا لینڈ ۸ ہزار میل پرواز کر کے اپنی قوت کا مظاہرہ کیا۔ یہ جہاز ہونولولو گیا اور واپس آیا۔ ہوائی واپس آنے سے پیشتر جزیرہ کے قریب بحر الکاہل میں پھینک دیا گیا۔

اس جہاز میں ۷ انجن ہیں۔ اس میں ۱۵ جہازی سفر کرتے ہیں۔ اور اس کی رفتار ۳۵۰ میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ جب اس پر پورا سامان بھر دیا جاتا ہے تو اس کا وزن ۱۳۹ ٹن ہوتا ہے (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کیلئے یونسکو کی امداد

بیروت ۱۴ دسمبر عرب پناہ گزینوں میں تقسیم کرنے کے لئے یونسکو کے غذا اور کپڑے کی کثیر مقدار حکومت لبنان کو پیش کی ہے۔

یونسکو کی تعمیری کمیٹی نے دوران جنگ میں تباہ شدہ تعلیمی اداروں کی دوبارہ تعمیر میں لبنان کی مدد کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ (اسٹار)

سیام میں جہالت کیخلاف مہم

سنگاپور ۱۴ دسمبر سیام کی وزارت تعلیم کے محکمہ تعلیم بالغاں کے رئیس یو نجے نے بتایا کہ سیام کے اندازاً ایک کروڑ ۸۰ لاکھ باشندوں میں سے صرف ۲۰ لاکھ افراد کو تعلیمیافتہ کہا جا سکتا ہے انہوں نے انکشاف کیا کہ حکومت آئندہ سال بالغ باشندوں کو بنیادی تعلیم دینے کیلئے ایک مہم شروع کرنیکی تجویز کر رہی ہے۔

عارضی صلح کی تجاویز

لندن ۱۴ دسمبر عراقی سفیر نے سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ فلسطین میں یہود اور عراقی کمانڈروں میں کوئی عارضی صلح ہوئی ہے۔

لبنان میں ایک عورت کو سزائے موت

بیروت ۱۴ دسمبر آج لبنان میں پہلی دفعہ ایک عورت کو پھانسی کی سزا دی گئی جس نے اپنی ماں اور لڑکے کو عاشق کے ورغلانے پر قتل کیا تھا۔

مسلمانان عالم سے اعراب فلسطین کی امداد کی اپیل

قاہرہ ۱۳ دسمبر۔ الازہر یونیورسٹی کے شیخ مامون الشناوی نے ایک فتویٰ جاری کیا ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مسلمانان عالم کو صیہونیوں کے خلاف جنگ میں اعراب فلسطین کی امداد کرنی چاہیئے۔

فتوے میں جریکو کی قرارداد کی مذمت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کیونکہ کانگریس فلسطین کے باشندوں کی نمائندہ جماعت نہیں ہے۔ اس لئے اس قسم کی قرارداد کو ان پر زبردستی ٹھونسنا خداوند تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہے

بیان میں عرب اتحاد کو توڑنے کے ہر ایک فعل کی مذمت کی گئی ہے۔ (اسٹار)

حبشیوں کا رنگ سفید ہو گیا

شکاگو ۱۴ دسمبر۔ یہاں اس بات کا انکشاف کیا گیا ہے کہ زمانہ جنگ کے دوران میں سینکڑوں امریکی حبشیوں کا رنگ بالکل سفید ہو گیا ہے۔ یہ حبشی ان کارخانوں میں کام کرتے تھے جن میں مصنوعی ربڑ تیار کی جاتی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ رنگ کی تبدیلی کا باعث ایک کیمیاوی جزو ہے۔ جو مصنوعی ربڑ بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (اسٹار)

عرب دنیا عمان کی پارلیمنٹ کے فیصلے کی منتظر ہے

شرق اردن کو عرب لیگ سے خارج کرنیکا سوال

قاہرہ ۱۴ دسمبر آجکل عرب دنیا بہت اشتیاق کے ساتھ جریکو کانگرس کی قرارداد پر شرق اردن کی پارلیمنٹ کے فیصلے کی منتظر ہے۔ جریکو کانگرس نے یہ قرارداد منظور کی تھی کہ فلسطین کے عرب علاقے کا الحاق شرق اردن کے ساتھ کر دیا جائے۔

قاہرہ میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ مصر اور دیگر عرب ممالک کی مخالفت کے باعث غالباً شرق اردن کی پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ یا اس قرارداد پر فیصلے کو ملتوی کر دیا جائے گا۔

اگر شرق اردن کی پارلیمنٹ نے اس قرارداد کی منظوری دیدی اور شاہ عبد اللہ نے پارلیمنٹ کی سفارش کو منظور کر لیا تو شرق اردن کو عرب لیگ سے خارج کرنے کا سوال پیدا ہو جائے گا۔

عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عزام پاشا نے کہا کہ اس مسئلے پر عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی مفصل طور پر غور کرے گی۔ اور ہر ایک ملک اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرے گا۔ انہوں نے مزید بتایا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ شاہ عبد اللہ عرب لیگ کی وحدت کو برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ (اسٹار)

روس کو تاوان جنگ کی ادائیگی

اطالوی بیڑہ کی ناراضگی

روم ۱۴ دسمبر۔ اطالیہ کے بحری افسروں اور ملاحوں کا ۲۳ ہزار ٹن وزنی جنگی جہاز "جیولیو سیزر" کو روس منتقل کرنے سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اس جہاز کو ۲۰ یا ۳۰ شہری جہازیوں نے ٹوڈ بٹو سے سسلی میں آگسٹا کے مقام تک پہونچا دیا ہے۔ لیکن اب یہ لوگ آگسٹا سے آگے جانے پر رضا مند نہیں ہیں اطالیہ کی چند آبدوزیں بھی روس کے سپرد کی جائیں گی۔ لیکن ان کی غوطہ لگانے کی مشین صحیح طور پر کام نہیں کر رہی ہے مزید برآں جہازیوں کا حاصل کرنا بھی ایک مسئلہ ہے۔ اسلئے امکان ہے کہ روسی انہیں منظور نہ کریں گے۔

قریباً ۳ جہاز اطالیہ سے روس بھیجے جا رہے ہیں۔ لیکن اسکے متعلق اطالوی بحریہ اس قدر ناراض ہے کہ حکومت نے یہ جہاز روس پہنچانے کے لئے پرائیویٹ کمپنیوں کے سپرد کر دیئے ہیں۔ (اسٹار)

امریکی تباہ کن جہاز ایک لاکھ بیس ہزار کمبل شام لے جائے گا

بیت المقدس۔ ۱۴ دسمبر۔ امریکہ کا ایک ۱۴ ہزار ٹن کا تباہ کن جہاز اقوام متحدہ کے امدادی مشن کے لئے پیش کیا گیا ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یہ جہاز شام میں مقیم عرب مہاجرین کے لئے ایک لاکھ ۲۰ ہزار کمبل لے جائیگا۔ (اسٹار)

یہودیوں نے پھر خلاف ورزی کی

بیروت۔ ۱۳ دسمبر۔ لبنان کے ایک قصبہ لمردون کے نزدیک گلیلی کی سرحدی علاقہ میں یہودیوں نے پھر عارضی صلح کے منافی حرکت کی۔

ثالث کے نمائندہ نے اس حرکت کی تصدیق کی ہے اور لبنان کا احتجاج قائم مقام ثالث کے پاس روانہ کر دیا ہے۔ (اسٹار)

روسی انتباہ

برلن ۱۴ دسمبر۔ برلن کی روسی کمان نے ایک مرتبہ پھر تنبیہہ کی ہے کہ اگر امریکی ہوائی جہاز ہوائی راستے سے باہر پرواز کریں گے۔ تو ان کو نیچے اترنے پر مجبور کیا جائے گا۔ (اسٹار)